علمائے کرام کی شہادت اور دیگر قومی امور سے متعلق پریس ریلیز

مفتی عبدالمجید دین پوری 2 علماء سمیت شہید

(پ۔ر) جامعہ بنوری ٹاؤن کے رئیس دارالافتاء شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید دین پوری ودیگر علماء دہشت گردوں کے قاتلانہ حملے میں شہید ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق ٹیپو سلطان تھانے کی حدود شارع فیصل نرسری کے قریب سوزوکی ہائی روف نمبر CT-7956 پر موٹر سائیکل سوار 3 مسلح ملزمان نے فائرنگ کردی اور فرار ہوگئے، فائرنگ کے نتیجے میں شارع فیصل پر بھگدڑ مچ گئی اور گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں، دہشت گردوں کی فائرنگ سے گاڑی میں سوار جامعہ بنوری ٹاؤن کے رئیس دارالافتاء شیخ الحدیث مفتی عبدالمجید دین پوری ولد محمد عظیم سہیل، 42 سالہ مفتی محمد صالح ولد دداخان اور امام جامعہ درویشیہ کے بیٹے 23 سالہ حسان علی شاہ ولد لیاقت علی شاہ موقع پر ہی شہید ہوگئے۔ فائرنگ ہونے پر گاڑی قریب واقع بنگلے کی دیوار سے ٹکرا کر رک گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور رینجرز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور جاں بحق ہونے والے افراد کی لاشوں کو جناح اسپتال پہنچایا، جائے وقوع پر بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوگئے، جنہیں پولیس نے جائے وقوع سے دور کردیا اور گاڑی کو تحویل میں لے کر تھانے منتقل کردیا۔ اطلاع ملنے پر ایس ایس پی عاصم قائم خانی جائے وقوع پر پہنچ گئے، اس موقع پر انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ عینی شاہدین کے بیانات سے معلوم ہوا ہے کہ فائرنگ کرنے والے ملزمان موٹر سائیکل پر سوار تھے اور وہ گھات لگائے بیٹھے تھے، گاڑی جیسے ہی شارع فیصل سے مسجد کی جانب موڑ کاٹنے لگی تو ملزمان نے گاڑی پر فائرنگ کردی جس سے گاڑی میں سوار مفتی عبدالمجید دین پوری، مفتی محمد صالح اور حسان علی شاہ شہید ہوگئے، ملزمان موقع سے فرار ہوگئے، انہوں نے بتایا کہ واردات میں نائن ایم ایم پستول استعمال کیا گیا ہے، پولیس نے جائے وقوع سے نائن ایم ایم پستول کی گولیوں کے خول تحویل میں لے کر انہیں فارنسک لیبارٹری بھیج دیا ہے، پولیس کے مطابق مقتول مفتی محمد عبدالمجید دین پوری اور مفتی محمد صالح پی ای سی ایچ سوسائٹی میں قائم جامع مسجد و مدرسہ درویشیہ میں

درس دینے کے لئے آتے تھے اور مقتول حسان علی شاہ انہیں لینے کے لئے جامعہ بنوری ٹاؤن جایا کرتے تھے۔ جمعرات کو بھی وہ دونوں حضرات کو لے کر مدرسہ آ رہے تھے کہ ملزمان نے ان پر فائرنگ کردی، مقتولین کی لاشیں جناح اسپتال لائی گئیں جہاں مدارس کے طلبہ کی بڑی تعداد جمع ہوگئی۔ بعدازاں لاشوں کو ضابطے کی کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا اور جناح اسپتال سے جامعہ بنوری ٹاؤن منتقل کردیا گیا جہاں بعد نماز عصر تینوں کی نماز جنازہ ادا کردی گئی جس میں بڑی تعداد میں علماء، اساتذہ، طلبہ اور شہریوں نے شرکت کی۔

☆......☆......☆

اہل سنت علماء اور طلباء کی ٹارگٹ کلنگ پر حکومت کی مجرمانہ خاموشی سوالیہ نشان ہے۔ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ۔ر) وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ قاری حنیف جالندھری نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کر کے مدارس اور علماء کے تحفظ کے سلسلے میں مشاورت کی ہے جبکہ 26 اور 27 فروری کو وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ملتان میں بلانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ روزنامہ اسلام سے گفتگو کرتے ہوئے قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ اہل سنت علماء اور طلباء کی ٹارگٹ کلنگ پر حکومت کی مجرمانہ خاموشی سوالیہ نشان ہے۔ مفتی عبدالمجید دین پوری رحمہ اللہ اور ان کے ساتھیوں کی شہادت میں ملوث ملزمان کی فوٹیج مل جانے کے باوجود قاتلوں کی عدم گرفتاری نے حکومت سمیت سیکورٹی اداروں کے کردار کو مشکوک بنادیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہل سنت علماء، وطلباء کی ٹارگٹ کلنگ کا ایک بھی مجرم گرفتار نہیں ہوا، جس سے اس تاثر کو تقویت مل رہی ہے کہ حکومت ہی قاتلوں کی پشت پناہی کررہی ہے جو ملک اور قوم کے خلاف گھناؤنی سازش ہے، انہوں نے کہا کہ 6 فروری کو جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن میں کراچی کے تمام مدارس کا اجلاس منعقد کیا جائے گا اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنے کے لئے اہم فیصلے کئے جائیں گے۔ جبکہ دوسری طرف ملک کی سیاسی اور دینی جماعتوں کے رہنماؤں سے رابطوں کا سلسلہ شروع کردیا ہے جس کے بعد آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے گی، انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ عبدالرحمان ملک سے رابطہ کر کے قاتلوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے، مولانا فضل الرحمان سے مشاورت ہوچکی ہے، جس میں انہوں نے مکمل حمایت کے ساتھ ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا ہے، انہوں نے کہا کہ آج سے پہلے جن علماء کے قاتل گرفتار ہوئے، انہیں بھی بری کردیا گیا، جو افسوسناک ہے، اگر حکومت نے تحفظ فراہم نہ کیا تو ہم اپنا تحفظ بھی کریں گے اور مجرموں کو کیفرکردار تک بھی پہنچائیں گے، وفاق المدارس العربیہ، علماء، طلبا اور مدارس کو تنہا نہیں چھوڑے گا۔

☆......☆......☆

اہل سنت عوام کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ۔ر) وفاق المدارس پاکستان کے ناظم اعلیٰ قاری محمد حنیف جالندھری نے وفد کے ہمراہ اہل سنت والجماعت کے

مرکزی رہنما علامہ اورنگزیب فاروقی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی، ملاقات میں کراچی میں ہونے والی اہل سنت علماء و کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا، اس موقع پر قاری حنیف جالندھری نے کہا کہ کراچی میں اہل سنت کے ساتھ ہونے والے مظالم اور اہل سنت کی بدترین ٹارگٹ کلنگ انتہائی افسوس ناک ہے، حکومت، علماء اور اہل سنت عوام کے قتل میں ملوث دہشت گردوں کو فوری طور پر گرفتار کرے، انہوں نے کہا کہ کراچی میں دی جانے والی اہل سنت والجماعت کی قربانیوں کو کسی صورت فراموش نہیں کیا جاسکتا، شہادتوں اور گولیوں کے ذریعے علماء حق کے حوصلوں کو متزلزل نہیں کیا جاسکتا، اس موقع پر اہل سنت والجماعت کے مرکزی سیکریٹری اطلاعات علامہ اورنگزیب فاروقی نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں علماء اہل سنت کا اتحاد و اتفاق انتہائی ناگزیر ہو چکا ہے، 27 سالوں میں اہل سنت والجماعت نے ہمیشہ اکابر علماء کے شانہ بشانہ چل کر اپنی منزل کی طرف سفر طے کیا ہے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ کراچی میں اس وقت بلا کسی جماعتی اور لسانی تفریق کے اہل سنت عوام کا قتل عام کیا جارہا ہے، اہل سنت عوام کو ان حالات میں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

☆......☆......☆

علماء کے قاتلوں کو ہر صورت گرفتار کرلیں گے۔ چوہدری پرویز الٰہی

(پ-ر) ڈپٹی وزیراعظم چوہدری پرویز الٰہی نے مولانا محمد حنیف جالندھری اور جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کی انتظامیہ کو فون کر کے مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری رحمہ اللہ اور ان کے رفقاء کی شہادت پر تعزیت کا اظہار کیا۔ ڈپٹی وزیراعظم کی طرف سے شہید علماء کے قاتلوں کی گرفتار کے لئے ہر ممکن کوشش کی یقین دہانی کرائی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی وزیراعظم پاکستان چوہدری پرویز الٰہی نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری اور جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مہتمم مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر کو الگ الگ فون کر کے جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے شہید رئیس دارالافتاء مفتی عبدالمجید دین پوری اور ان کے رفقاء کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور شہید ہونے والوں کے لواحقین سے تعزیت اور گہری ہمدردی کا اظہار کیا۔ چوہدری پرویز الٰہی نے وفاق المدارس اور جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کو یقین دہانی کروائی کہ وہ شہید علمائے کرام کے قاتلوں کی گرفتاری کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

☆......☆......☆

عوام 8 فروری کی ہڑتال کامیاب بنائیں۔ جنرل سیکرٹری وفاق المدارس

(پ-ر) وفاق المدارس کے چیئرمین مولانا حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ 8 فروری کو پرامن ہڑتال شہری کامیاب بنائیں۔ جاری بیان میں حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ شہری 8 فروری کی پرامن ہڑتال مسالک اور سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر کامیاب بنائیں۔ ہڑتال کا مقصد کراچی کو سازشوں سے بچانا ہے، ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے شہری اسے کامیاب بنائیں۔

کامیاب ہڑتال، وفاق المدارس کا عوام اور تاجروں سے اظہار تشکر

(پ-ر) وفاق المدارس کے قائدین کی طرف سے کراچی میں علمائے کرام کی ٹارگٹ کلنگ کے خلاف ہونے والی احتجاجی ہڑتال کامیاب بنانے پر تاجر برادری اور زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والوں سے اظہار تشکر، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے کراچی میں علمائے کرام، مدارس دینیہ کے اساتذہ وطلباء اور عوام الناس کی پے در پے شہادتوں پر ہونے والی کامیاب ہڑتال پر تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں بالخصوص ٹرانسپورٹرز، تاجر برادری اور علماء، وطلباء کا شکریہ ادا کیا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے اس امید کا اظہار کیا کہ اگر تمام طبقاء سے تعلق رکھنے والے مسلمان اسی طرح اتحاد و یکجہتی اور بیداری کا مظاہرہ کریں تو کراچی میں قتل وغارت گری کو روکا جاسکتا ہے، وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ کراچی کے معاملے میں تمام مسلمانوں کو بیداری کا ثبوت دینا ہوگا۔

☆......☆......☆

نگراں سیٹ اپ کے لئے باکردار شخصیات سامنے لائی جائیں، وفاق المدارس

(پ-ر) نگراں وزیراعظم کے طور پر متنازعہ خاتون کا نام گردش کرنا افسوس ناک ہے، ملک کی موجودہ نازک صورتحال ایسے لوگوں کو اقتدار سونپنے کی متحمل نہیں، سیاسی جماعتیں دانشمندی کا ثبوت دیں اور نگراں سیٹ اپ کے لئے محب وطن اور اسلامی نظریئے کی حامل باکردار شخصیات کو سامنے لائیں۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوارالحق نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ نگراں وزیراعظم کے طور پر ایک متنازعہ خاتون کا نام گردش کرنا افسوس ناک امر ہے، اسلام اور پاکستان دونوں کے حوالے سے جس خاتون کے افکار ونظریات اور کردار متنازعہ ہے، اس کا وزارت عظمیٰ کے لئے نام پیش کرنا سمجھ سے بالاتر ہے، انہوں نے زور دے کر کہا کہ وطن عزیز کی موجودہ نازک صورتحال ایسے لوگوں کو اقتدار سونپنے کی متحمل نہیں، وفاق المدارس کے قائدین نے سیاسی جماعتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ دانشمندی کا مظاہرہ کریں اور نگراں سیٹ اپ کے لئے محب وطن اور اسلام پسند شخصیات کو سامنے لائیں تاکہ انتخابات صاف و شفاف ہوسکیں اور انتقال اقتدار کا عمل خوش اسلوبی سے سرانجام دیا جاسکے۔

☆......☆......☆

لال مسجد کے بچوں اور بچیوں کے قتل کا ذمہ دار پرویز مشرف ہے، قائدین وفاق المدارس

(پ-ر) وفاق المدارس کے ذمہ داروں نے سانحہ لال مسجد و جامعہ حفصہ سے متعلق تحقیقاتی کمیشن کو بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ لال مسجد میں بچوں اور بچیوں کے قتل کا ذمہ دار پرویز مشرف ہے، وفاق المدارس کے عہدیدار عبدالرشید

غازی اور حکومت کے مابین معاہدہ کروانے میں کامیاب ہوگئے تھے، لیکن پرویز مشرف نے اس معاہدے کو مسترد کر کے قتل عام کا حکم دیا، پرویز مشرف سمیت اس سانحے کے دیگر تمام ذمہ داران کا تعین کر کے ان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، تا کہ دوبارہ اس قسم کا سانحہ پیش نہ آئے، اسلام مخالف پالیسیاں سانحہ لال مسجد جیسے سانحات کا سبب بنتی ہیں، حکومت مساجد و مدارس اور دیندار طبقے کے ساتھ امتیازی رویہ ترک کردے، وفاق المدارس کے ذمہ داروں مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا امداداللہ ناظم تعلیمات جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن سمیت دیگر نے ممتاز ماہر قانون بیرسٹر ظفر اللہ اور قاری عبدالرشید ایڈوکیٹ کے ہمراہ سانحہ لال مسجد و جامعہ حفصہ کمیشن کے روبرو سانحہ لال مسجد کے حوالے سے اپنا بیان ریکارڈ کروایا، اس موقع پر کمیشن میں ملک بھر سے آئے ہوئے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام کی بڑی تعداد موجود تھی، جن میں مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ، مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، مرکزی جمعیت اہل حدیث کے مولانا عبدالعزیز حنیف، تنظیم المدارس کے علامہ مفتی ضمیر احمد ساجد، مولانا نذیر فاروقی، مولانا اشرف علی، مولانا مفتی محمد فاروق، حافظ محمد صدیق اور مولانا عبدالقدوس محمدی شامل ہیں، وفاق المدارس کے ذمہ داروں نے تحریری طور پر اپنا تفصیلی بیان کمیشن کے روبرو پیش کیا اور سب کی طرف سے مولانا محمد حنیف جالندھری نے جب 9 اور 10 جولائی کی درمیانی شب لال مسجد کے حوالے سے ہونے والی صورت حال کی تفصیلات بیان کیں تو حاضرین پر سناٹا چھا گیا اور مولانا جالندھری سمیت دیگر لوگ آبدیدہ ہوگئے۔ سانحہ لال مسجد کی المناک یادیں تازہ ہوئیں تو رقت آمیز مناظر دیکھے گئے، بالخصوص مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی ضبط نہ رکھ سکے اور رو پڑے، اس موقع پر وفاق المدارس کے ذمہ داروں نے کمیشن کو بتایا کہ وہ علامہ عبدالرشید غازی اور حکومت کے مابین مشترکہ معاہدہ کروانے میں کامیاب ہوگئے تھے، لیکن پرویز مشرف نے اس معاہدے کو یکسر مسترد کر کے قتل عام کا حکم دے دیا، اس لئے ہماری نظر میں اس سانحہ کی تمام تر ذمہ داری پرویز مشرف پر عائد ہوتی ہے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ پرویز مشرف سمیت اس سانحہ کے دیگر تمام ذمہ داران کا تعین کر کے ان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے تا کہ آئندہ قوم اس قسم کے کسی حادثے سے دوچار نہ ہو، اس موقع پر وفاق المدارس کے ذمہ داروں نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ مساجد و مدارس کے ساتھ امتیازی رویے ترک کردے۔ مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی نے زور دے کر کہا کہ اس سانحے میں قصاص کو اولیت حاصل ہے، دیت لینا نہ لینا، شہداء کے ورثا کا صوابدیدی اختیار ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ حکومت کی اسلام مخالف پالیسیوں کے نتیجے میں عوام میں اشتعال پیدا ہوتا ہے اور پھر سانحہ لال مسجد جیسے سانحات رونما ہوتے ہیں، اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت ہر قسم کی اسلام دشمن پالیسیوں سے اجتناب کرے۔

☆......☆......☆